DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.07.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کا انتخاب ترجیح ہونی چاہیئے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کے شکوے دور کرینگے، قاتلوں سے بات نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	میرا مشن بلوچستانی عوام کی بے لوث خدمت ہے، امیر حمزہ زہری	انتخاب ودیگراخبارات
04	تعلیم کے شعبے کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں، راحیلہ حمید درانی	مشرق ودیگراخبارات
05	زراعت اور دیگر شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا، علی حسن زہری	جنگ ودیگراخبارات
06	آج منعقدہ جرگے میں عوام کے حقائق سے آگاہ کریں گے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	کوشش ہے عوامی مسلے بروقت وفوری حل ہوں، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان کو پسماندگی سے نکال کر ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرینگے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
09	ڈی جی خان انتظامیہ نے مسافر گاڑیوں کی پانچ بجے کے بعد بلوچستان داخلے پر پابندی لگادی	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سپیکر صوبائی اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان اپنے حصے کی پانی کے حصول کو ہر صورت یقینی بنائے گا، ناصر مجید بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
12	رکھی تا بیکو شاہراہ منصوبے کے مالی اور تکنیکی مسائل ہنگامی بنیادوں پر حل کیے جائیں، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگراخبارات
13	حقیقی تبدیلی کا خواب علم حاصل کیے بغیر ناممکن ہے اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
14	قبائلی تنازعات کے حل کیلئے بااختیار قبائلی جرگہ تشکیل دیا جائے، مولانا لونی	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئٹہ میں رواں سال غیرت کے نام پر چھ افراد کا قتل ملزمان مفرور	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان اور کے پی میں دہشتگرد دندناتے پھر رہے حکومتی رٹ ختم ہوگی، مولانا فضل الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
17	جماعت اسلامی تعلیمی بہتری کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے نوجوانوں کے مسائل حل کرینگے، ینگ پارلمینٹرین فورم	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مستونگ دہشتگردوں کے حملے پاک فوج کے میجر سمیت دو اہلکار شہید آٹھ زخمی، مچھ آب گم میں دستی بم حملہ ایک جاں بحق تین افراد زخمی، اے سی چمن کی کارروائی تین ڈاکو اسلحہ سمیت گرفتار، قلات نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل، کوئٹہ طلاق یافتہ خاتون کو شادی کا جھانسہ دیکر زیادتی کرنے والا ملزم گرفتار، مسلح افراد نے باؤزر کو آگ لگادی،

عوامی مسائل:

بلوچستان میں کینسر کا علاج کرانے والے تین ہزار مریض حکومتی فنڈ سے محروم، چمن شہر کی صفائی کیلئے ماسٹر پلان کو فعال کرنا احسن اقدام ہے، عوامی حلقے

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبے میں ڈرگ مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مبینہ طور پر منشیات کی سرعام فروخت کے باعث نشہ کرنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے جن میں اکثریت نوجوانوں کی ہے ان میں لڑکیاں بھی شامل ہیں منشیات کے عادی افراد کی تعداد میں اضافہ متعلقہ اداروں کی ناکامی کا ثبوت ہے جو منشیات کی روک تھام کیلئے خاطر خواہ اقدامات نہیں کر پا رہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے کہ نشے کے عادی افراد گلی کوچوں اور بازاروں میں دندناتے پھر رہے ہیں یہ افراد اپنا نشہ خریدنے کیلئے چوریاں بھی کرتے ہیں کیونکہ ان کو نشے کے لئے پیسے چاہئے ہوتے ہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا مین نالہ ان منشیات فروشوں اور نشہ کرنے والوں کا اہم ٹھکانہ ہے یہاں گاہے بگاہے متعلقہ محکموں کی جانب سے ایک ذرا سا آپریشن کیا جاتا ہے اور اس میں کچھ گرفتاریاں اور منشیات برآمد کرنے کی بات کی جاتی ہے اور پھر اس کے بعد یہ باب ختم ہو جاتا ہے اور اسی طرح دوبارہ سے معاملات چل پڑتے ہیں جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی صدارت میں ہونے والے اجلاس سے خطاب کے دوران صوبے میں ڈرگ مافیا کیخلاف سخت کریک ڈاؤن کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے مزید ادارے قائم کئے جائیں انہوں نے محکمہ سماجی بہبود کو سختی سے ہدایت کی کہ تین ماہ میں کوئی بھی نشئی سڑکوں پر نظر نہ آئے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں قیام امن ،ترقی وخوشحالی کیلئے ماضی کی حق تلفیوں کا ازالہ ضروری ہے !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان اسمبلی ،مرد اور عورت کے قتل کی مذمتی قرار داد منظور کرلی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " CPEC-II:time to deliver" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پنجگور میں بدامنی کا زور** " کے عنوان سے اللہ داد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں انسانیت سوز سانحہ**" کے عنوان سے ظہور دھریجہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:_ JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 1

کمیشن کے امتحانات میں میرٹ سے مایوسی کا خاتمہ ہوگا، گورنر

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیئرمین عبدالسالک سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ مقابلے کے امتحانات میں میرٹ کی بحالی نہ صرف ناانصافیوں کی اصلاح کا آغاز ہے بلکہ سماجی انصاف کے حصول کی جانب پہلا درست قدم ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کا انتخاب صرف CSS، PCS اور ISSB کے امتحانات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ کمیشن کے ایک رکن کے طور پر یہ ایک قومی ذمہ داری ہے کہ خود احتسابی، ادارے کی کارکردگی اور طریقہ کار کو بڑھایا جائے تاکہ اسے زیادہ شفاف اور موثر بنایا جا سکے اور حق حقدار تک فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین عبدالسالک خان سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں کمیشن کی کارکردگی، میرٹ کی پاسداری، امتحانات اور انٹرویوز کے طریقہ کار اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بلوچستان کو شدید بیروزگاری کا سامنا ہے جسکی وجہ سے نوجوان ذہنی کوفت اور پریشانی کے شکار ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کا انتخاب ترجیح ہونی چاہیے، جعفر مندوخیل

قومی ذمہ داری ہے کہ خود احتسابی، ادارے کی کارکردگی اور طریقہ کار کو بڑھایا جائے تاکہ اسے زیادہ شفاف اور موثر بنایا جا سکے

کمیشن کے امتحانات اور انٹرویوز میں میرٹ کو برقرار رکھنے سے مستحق امیدواروں کو انصاف فراہم کر کے مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ مقابلے کے امتحانات میں میرٹ کی بحالی نہ صرف ناانصافیوں کی اصلاح کا آغاز ہے بلکہ سماجی انصاف کے حصول کی جانب پہلا درست قدم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اداروں کیلئے قابل اور باصلاحیت افسران کا انتخاب صرف CSS، PCS اور ISSB کے امتحانات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ کمیشن کے ایک رکن کے طور پر یہ ایک قومی ذمہ داری ہے کہ خود احتسابی، ادارے کی کارکردگی اور طریقہ کار کو بڑھایا جائے تاکہ اسے زیادہ شفاف ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

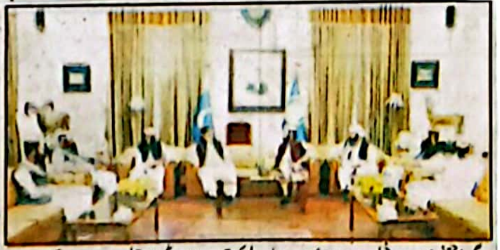

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مولانا عصمت اللہ سالم کی قیادت میں مرکزی انجمن تاجران(?) کا وفد ملاقات کر رہا ہے

اور موثر بنایا جا سکے اور حق حقدار تک فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین عبدالسالک خان سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں کمیشن کی کارکردگی، میرٹ کی پاسداری، امتحانات اور انٹرویوز کے طریقہ کار اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بلوچستان کو شدید بیروزگاری کا سامنا ہے جسکی وجہ سے نوجوان ذہنی کوفت اور پریشانی کے شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کے امتحانات اور انٹرویوز میں میرٹ کو برقرار رکھنے سے مستحق امیدواروں کو انصاف فراہم کر کے نوجوانوں کی مایوسی کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنا اور انکی صلاحیتوں کو قومی مفادات کیلئے بروئے کار لانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ گورنر نے فخریہ انداز میں اس بات کا بھی ذکر کیا کہ محدود وسائل کے باوجود مختلف اضلاع کے انتہائی غریب لیکن قابل امیدوار مقابلے کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے غریب مگر قابل طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی اور عزت افزائی بہت ضروری ہے۔

CLI
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | جمعرات 28 محرم الحرام 1447ھ 24 رجولائی 2025ء | نمبر 200

نوجوانوں کے شکوے دور کرینگے قاتلوں سے بات نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز گرے زونز میں کام کررہی ہیں، دوست اور دشمن کی پہچان مشکل، بلوچ قوم کو لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، خطاب

ریاست سے ناراضی کا مطلب ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھالیں، بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت دیتی، اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی...... (باقی صفحہ 3 نمبر 50)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی...... (باقی صفحہ 3 نمبر 51)

سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھالیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت جبکہ اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے ہم بلوچستان میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے ہر سطح پر شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنا رہے ہیں نوجوانوں کو ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرکے ریاست کے ساتھ جوڑ رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان آگے بڑھ کر قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف کوئی بھی بیانیہ، چاہے کتنا ہی مقبول ہو، محب وطن افراد کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے، ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار نے بلوچستان حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کا بیانیہ ایک مضبوط پاکستان اور قومی یکجہتی کی علامت ہے وفد کے دیگر ارکان نے بھی اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور ریاست مخالف عناصر کو کامیابی نہیں ملے گی۔

حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہے، سرفراز بگٹی

تحفظ نسواں کیلئے موثر قانون سازی اور عملی اقدامات کئے جارہے ہیں، ربابہ بلیدی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں خواتین کے تحفظ، انہیں بااختیار بنانے اور ترقی کے حوالے سے جاری اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو صوبے میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے جاری منصوبوں، بالخصوص خواتین کے پہلے انڈومنٹ فنڈ کے قیام سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ بلوچستان میں خواتین کو خودمختار بنانے، روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ان کی شمولیت کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خواتین کی فلاح کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کی ترقی کے بغیر کسی معاشرے کی پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ حکومت تحفظ نسواں کے لیے موثر قانون سازی کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات کو بھی یقینی بنا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں خواتین کی تعلیم، صحت، معاشی شمولیت اور سماجی تحفظ کے لیے مزید ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ وہ ایک باوقار اور بااختیار زندگی گزار سکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ میں خواتین کی موثر نمائندگی حکومتی وژن کا عملی ثبوت ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کررہا ہے

CLIPPING SE
DIRECTORATE
GEN
RELAT
نظام
Bullet No. 1
3

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے عمر خان گورگیج اور علی خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد
جلد 54 | جمعرات 28 محرم الحرام 1447ھ 24 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 19
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا مقصد قومی یکجہتی کا نقصان پہنچانا ہے، دہشتگرد ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کر سکتے، وزیراعلیٰ

آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں، حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا

ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں، معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں

قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی کو پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں، 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب

ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ریاست کے ساتھ جوڑ رہے ہیں تاکہ وہ آگے بڑھ کر قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں، ینگ پارلیمنٹیرین فورم کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، واجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریپڈ رسپانس میکنزم کو مؤثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تاکہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت گورننس اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات لا رہی ہے تاکہ عوامی فلاح ممکن بنائی جا سکے اور حکومت پر عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں 99.99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں بلوچستان کے طالب علموں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکیں بدعنوانی کے خلاف حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی اور محکمہ اینٹی کرپشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شفاف طرز حکمرانی ممکن بنائی جا سکے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹیرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت جبکہ اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے ہم بلوچستان میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے ہر سطح پر شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنا رہے ہیں نوجوانوں کو ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ریاست کے ساتھ جوڑ رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان آگے بڑھ کر قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف کوئی بھی بیانیہ، چاہے کتنا ہی مقبول ہو، محب وطن افراد کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ایک سال کے دوران بلوچستان میں 3200 سے زائد بند اسکولوں کو فعال کیا گیا ہے اور ہمارا عزم ہے کہ صوبے کا کوئی اسکول بند نہ رہے انہوں نے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے تحت قومی و مقامی معاونت کے ساتھ بلوچستان کے طلبہ کو دنیا کی دو سو ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کے لیے بھیجا جا رہا ہے اس کے علاوہ خواجہ سراؤں اور ٹرانس جینڈر افراد کے لیے بھی پہلی بار تعلیمی اسکالرشپ پروگرام متعارف کروایا گیا ہے

روزنامہ
ایکسپریس
کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 219 | جمعرات، 28 محرم الحرام، 24 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں سے جڑی ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پایا جانیوالا تاثر حقیقت کے منافی، نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے گلے لگائیں گے

محدود کارروائی کو آپریشن قرار دینا غلط، امن کیلئے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیدیا گیا، نیشنل ورکشاپ شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، واجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں 99.99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں بلوچستان کے طالب علموں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکیں بدعنوانی کے خلاف حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی اور محکمہ اینٹی کرپشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شفاف طرز حکمرانی ممکن بنائی جا سکے، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے سربراہان کا تقرر میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس کے باعث ان اداروں میں نمایاں بہتری آ رہی ہے وزیراعلیٰ نے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ویڈیو کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی شفاف تحقیقات جاری ہیں انہوں نے بتایا کہ مقتولین کے ورثاء کی جانب سے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کروائی گئی لہٰذا مقدمے کی مدعی ریاست خود ہے۔

ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے زبردستی الحاق سے متعلق بیانیہ حقائق سے انحراف، ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کے وفد سے گفتگو

خواتین کی تعلیم، صحت، معاشی شمولیت کیلئے مزید ٹھوس اقدامات اٹھائے جائینگے، ربابہ بلیدی سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹیرینز فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف کوئی بھی بیانیہ چاہے کتنا ہی مقبول ہو، محب وطن افراد کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ایک سال کے دوران بلوچستان میں 3200 سے زائد بند اسکولوں کو فعال کیا گیا ہے اور ہمارا عزم ہے کہ صوبے کا کوئی اسکول بند نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کا بیانیہ ایک مضبوط پاکستان اور قومی یکجہتی کی علامت ہے وفد کے دیگر ارکان نے بھی اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور ریاست مخالف عناصر کو کامیابی نہیں ملے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

خان بلیدی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں خواتین کے تحفظ، انہیں بااختیار بنانے اور ترقی کے حوالے سے جاری اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو صوبے میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے جاری منصوبوں، بالخصوص خواتین کے پہلے انڈومنٹ فنڈ کے قیام سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ بلوچستان میں خواتین کو خود مختار بنانے، روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ان کی شمولیت کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خواتین کی فلاح کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سنجیدہ اور پُرعزم ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کی ترقی کے بغیر کسی معاشرے کی پائیدار ترقی ممکن نہیں۔ حکومت تحفظ نسواں کے لیے مؤثر قانون سازی کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات کو بھی یقینی بنا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کو اس عزم کی یقین دہانی کرائی کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خواتین کے مسائل کے حل ان کی فلاح و ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھے گا اور آئندہ مزید اصلاحات اور منصوبے بھی جلد متعارف کرائے جائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 24/جولائی 2025ء بمطابق 28/محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 200

پائیدار قیام امن کیلئے ایکشن پلان بنا چکے ہیں ملکی آئین کے اندر رہتے ہوئے جو بات کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں

بندوق اٹھانے والے ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کر سکتے

میر سرفراز بگٹی

حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کرکے انہیں گلے لگایا جائے گا، قوم پرستی ہو یا مذہبی دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے، دہشت گردوں کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے، شرکاء سے خطاب

بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کیلئے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں، بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے، ینگ پارلیمنٹرین فورم کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ولیجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کرکے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریپانس میکنزم کو موثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تاکہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے۔ جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب

قیمت 40 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634510

جلد نمبر 37 | بروز بدھ 23 جولائی 2025ء بمطابق 27 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 199

خبر سرفراز بگٹی

ترقیاتی منصوبوں کی شفاف و بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے

سرکاری مشینری کو سست روی، روایتی انداز کار اور غیر ذمہ دارانہ رویوں سے نکال کر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی ضرورت ہے

غفلت، کرپشن اور ناقص کارکردگی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، تمام اداروں کو میرٹ اور جوابدہی کے اصولوں پر سختی سے کاربند رہنا ہوگا

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت، شفاف اور نتیجہ خیز تکمیل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو سست روی، روایتی انداز کار اور غیر ذمہ دارانہ رویوں سے نکال کر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ غفلت، کرپشن اور ناقص کارکردگی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام اداروں کو میرٹ اور جوابدہی کے بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر

اصولوں پر سختی سے کاربند رہنا ہوگا یہ بات انہوں نے منگل کے روز کوئٹہ میں صوبائی محکموں کی کارکردگی اور ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، تمام صوبائی محکموں کے انتظامی سیکرٹریز اور متعلقہ حکام شریک تھے۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے صوبے میں جاری ترقیاتی عمل، مختلف محکموں کی کارکردگی اور آئندہ لائحہ عمل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ بلوچستان کی انڈسٹریل اسٹیٹس کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس کے ذریعے سالانہ پانچ ارب یونٹ بجلی کی پیداوار متوقع ہے صوبے میں اب تک 27 ہزار 437 زرعی ٹیوب ویلز کو سولر سسٹم پر منتقل کیا جا چکا ہے جبکہ چودہ ہزار گھرانوں کو ہوم سولر سسٹم مہیا کیے جا چکے ہیں اسی عرصے کے دوران بلوچستان میں چودہ نئے صنعتی یونٹس کا قیام عمل میں آیا ہے، جو صنعتی بحالی اور روزگار کے مواقع کے ضمن میں ایک مثبت پیش رفت ہے تعلیم کے شعبے میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ محکمہ سماجی بہبود کی کاوشوں سے 14 ہزار 131 آؤٹ آف اسکول بچوں کو دوبارہ تعلیمی دھارے میں لایا گیا وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ سوشل میڈیا پالیسی مرتب کی گئی ہے جبکہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے جرنلسٹ انڈوومنٹ فنڈ بھی قائم کیا گیا ہے صوبے کے قدیم اور اہم مذہبی مقام ہنگلاج ماتا مندر کو عالمی معیار کا سیاحتی مرکز بنانے کے لیے جامع منصوبہ زیر عمل ہے۔ اسی طرح، ماحولیاتی بہتری کے لیے 500 ملین روپے کی لاگت سے انوائرمنٹ انڈوومنٹ فنڈ اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے وائلڈ لائف انڈوومنٹ فنڈ قائم کیے جا چکے ہیں معدنی وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن میں بھی قابل قدر اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB QUETTA

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 7

بروز جمعرات 24 جولائی 2025ء

خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے سنجیدہ اور پر عزم ہیں، وزیر اعلیٰ

خواتین کی ترقی کے بغیر کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی ممکن نہیں ہے، ربابہ بلیدی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں خواتین کے تحفظ، انہیں با اختیار بنانے اور ترقی کے حوالے سے جاری اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو صوبے میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے جاری منصوبوں، بالخصوص خواتین کے پہلے انڈومنٹ فنڈ کے قیام سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ بلوچستان میں خواتین کو خود مختار بنانے، روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ان کی شمولیت کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خواتین کی فلاح کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے سنجیدہ اور پر عزم ہے

بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج اور جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

افغانستان کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کی درآمدی اشیا پر ٹیرف میں نمایاں کمی کریں گے اور معاہدے کے تحت دونوں ممالک نے ٹیرف کی شرح 60 فیصد سے کم کر کے 27 فیصد تک لانے پر اتفاق کیا ہے۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 24 جولائی 2025ء بمطابق 28 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 199

ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو غیر آئینی بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کے گلے شکوے ختم کر کے انہیں گلے سے لگائیں گے

بندوق سے ریاست توڑنے والوں سے بات نہیں ہوگی

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے' تشدد کے حامی اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے کسی بنیاد پر بات کی جاسکتی ہے آئین کے تحت مذاکرات کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں' 16ویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

ریاست مخالف کارروائی کی بھی ہو چاہے کتنا ہی مقبول کیوں نہ ہو محب وطن افراد کیلئے قابل قبول نہیں ہوسکتا' گورننس دہشت گردی کو تقویت جبکہ اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے' میر سرفراز بگٹی کی ینگ پارلیمنٹیرین فورم کے عہدیداران سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر رابعہ جان بلیدی، اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ولید خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہوسکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریپڈ رسپانس میکنزم کو موثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تاکہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت گورننس اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات لا رہی ہے تاکہ عوامی فلاح ممکن بنائی جا سکے اور حکومت پر عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں 99.99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں بلوچستان کے طالب علموں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکیں بدعنوانی کے خلاف حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی اور محکمہ اینٹی کرپشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شفاف طرز حکمرانی ممکن بنائی جا سکے، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے سربراہان کا تقرر میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس کے باعث ان اداروں میں نمایاں بہتری آ رہی ہے وزیراعلیٰ نے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ویڈیو کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی شفاف تحقیقات جاری ہیں انہوں نے بتایا کہ مقتولین کے ورثاء کی جانب سے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کروائی گئی لہٰذا مقدمے کی مدعی ریاست خود ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے اس مقدمے میں انصاف کی فراہمی کے لیے کیس کی بھرپور قانونی پیروی کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس عزم کے ساتھ کیا کہ بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کے سوالات کے مفصل جواب بھی دیئے، تقریب کے اختتام پر سوینیئرز کا تبادلہ بھی کیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر شہید میجر انور کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 جمعرات 24 جولائی 2025ء بمطابق 28 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 198

بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق شاہی جرگے کی اکثریتی رائے سے ہوا

سرفراز بگٹی

حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی

قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا، ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے

آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے، نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب، ینگ پارلیمنٹرین فورم کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ۔ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ولیجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریسپانس میکنزم کو مؤثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تاکہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت گورننس اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات لا رہی ہے تاکہ عوامی فلاح ممکن بنائی جا سکے اور حکومت پر عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں 99.99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں بلوچستان کے طالب علموں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکیں بدعنوانی کے خلاف حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی اور محکمہ اینٹی کرپشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شفاف طرز حکمرانی ممکن بنائی جا سکے۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے سربراہان کا تقرر میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس کے باعث ان اداروں میں نمایاں بہتری آ رہی ہے وزیر اعلیٰ نے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ویڈیو کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی شفاف تحقیقات جاری ہیں انہوں نے بتایا کہ مقتولین کے ورثاء کی جانب سے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کروائی گئی لہٰذا مقدمے کی مدعی ریاست خود ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے اس مقدمے میں انصاف کی فراہمی کے لیے کیس کی بھرپور قانونی پیروی کی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس عزم کے ساتھ کیا کہ بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کے سوالات کے مفصل جواب بھی دیئے، تقریب کے اختتام پر سوینئرز کا تبادلہ بھی کیا گیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت جبکہ اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے ہم بلوچستان میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے ہر سطح پر شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنا رہے ہیں نوجوانوں کو ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ریاست کے ساتھ جوڑ رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان آگے بڑھ کر قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف کوئی بھی بیانیہ، چاہے کتنا ہی مقبول ہو، محب وطن افراد کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ایک سال کے دوران بلوچستان میں 3200 سے زائد بند اسکولوں کو فعال کیا گیا ہے اور ہمارا عزم ہے کہ صوبے کا کوئی اسکول بند نہ رہے انہوں نے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے تحت قومی و مقامی معاونت کے ساتھ بلوچستان کے طلبہ کو دنیا کی دو سو ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کے لیے بھیجا جا رہا ہے اس کے علاوہ اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر افراد کے لیے بھی پہلی بار تعلیمی اسکالرشپ پروگرام متعارف کروایا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کابینہ میں چار خواتین کی نمائندگی ہے جو خواتین کو بااختیار بنانے کی حکومتی پالیسی کا ثبوت ہے ملاقات میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار نے بلوچستان حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کا بیانیہ ایک مضبوط پاکستان اور قومی یکجہتی کی علامت ہے وفد کے دیگر ارکان نے بھی اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور ریاست مخالف عناصر کو کامیابی نہیں ملے گی۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL O
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 15

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین | رجسٹرڈ نمبر سی پی۔ 1

جلد 80 | جمعرات 24 جولائی 2025ء، 28 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 199

وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے

آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی، دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا

بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ولجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریسپانس میکنزم کو موثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو ثبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس کا سدباب ضروری ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید میجر انور کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء و دیگر بھی موجود ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | جمعرات 24 جولائی 2025ء 28 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 312

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 11

آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے، بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں، بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا

اس کو شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

خان رئیسانی کی قیادت وفد نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت جبکہ اچھی طرز حکمرانی ریاست کو مستحکم بناتی ہے ہم بلوچستان میں گڈ گورننس کے فروغ کے لیے ہر سطح پر شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنا رہے ہیں نوجوانوں کو ترقی، تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرکے ریاست کے ساتھ جوڑ رہے ہیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان آگے بڑھ کر قومی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست مخالف کوئی بھی بیانیہ، چاہے کتنا ہی مقبول ہو، محب وطن افراد کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا پنجابیوں کی ٹارگٹ کلنگ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ایک سال کے دوران بلوچستان میں 3200 سے زائد بند اسکولوں کو فعال کیا گیا ہے اور ہمارا عزم ہے کہ صوبے کا کوئی اسکول بند نہ رہے انہوں نے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے تحت قومی و مقامی معاونت کے ساتھ بلوچستان کے طلبہ کو دنیا کی دو سو ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کے لیے بھیجا جا رہا ہے اس کے علاوہ خواجہ سراؤں اور ٹرانس جینڈر افراد کے لیے بھی پہلی بار تعلیمی اسکالرشپ پروگرام متعارف کروایا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کابینہ میں چار خواتین کی نمائندگی ہے جو خواتین کو بااختیار بنانے کی حکومتی پالیسی کا ثبوت ہے ملاقات میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار نے بلوچستان حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت کا بیانیہ ایک مضبوط پاکستان اور قومی یکجہتی کی علامت ہے وفد کے دیگر ارکان نے بھی اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور ریاست مخالف عناصر کو کامیابی نہیں ملے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 16ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعرات 24 جولائی 2025ء، 28 محرم الحرام 1447ھ

حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کرکے انکو گلے لگایا جائیگا، سرفراز بگٹی

تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہوسکتی

البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں، 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ولید خیر جان بلوچ، ایڈیشنل (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت میں ینگ پارلیمنٹیرینز فورم پاکستان کا وفد ملاقات کر رہا ہے۔

چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہوسکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جاسکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تاکہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بلوچستان میں پائیدار قیام امن کے لیے صوبائی ایکشن پلان ترتیب دیا جا چکا ہے جس کے تحت ریاستی میکنزم کو موثر بنایا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قابض نہیں رہ سکتے کیونکہ ان کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو متاثر کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کررہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تاکہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت گورننس اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات لا رہی ہے تاکہ عوامی فلاح ممکن بنائی جا سکے اور حکومت پر عوام کا اعتماد بحال کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں 99.9 فیصد بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں بلوچستان کے طالب علموں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بن سکیں بدعنوانی کے خلاف حکومت کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی اور محکمہ اینٹی کرپشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شفاف طرز حکمرانی ممکن بنائی جا سکے، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے سربراہان کا تقرر میرٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس کے باعث ان اداروں میں نمایاں بہتری آ رہی ہے وزیراعلیٰ نے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل کی ویڈیو کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی شفاف تحقیقات جاری ہیں انہوں نے بتایا کہ مقتولین کے ورثاء کی جانب سے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کروائی گئی لہٰذا مقدمے کی مدعی ریاست خود ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت مظلوموں کے ساتھ کھڑی ہے اس مقدمے میں انصاف کی فراہمی کے لیے کیس کی بھرپور قانونی پیروی کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس عزم کے ساتھ کیا کہ بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کے سوالات کے مفصل جواب بھی دیئے، تقریب کے اختتام پر سوونیئرز کا تبادلہ بھی کیا گیا

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1166 QUETTA Thursday July 24, 2025 / Muharram 28, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti in a group photo with the female participants of Sixteenth National Workshop Balochistan, on Wednesday.

Balochistan's future lies in peace, not separatism: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that it is essential to know the reality of the past to understand the problems of Balochistan in their true context. He expressed these views while addressing the participants of the 16th National Workshop Balochistan. On this occasion, Advisor to the Women Development Department Dr. Rubaba Khan Buledi, Members of Provincial Assembly Mir Rehmat Saleh Baloch, Waja Khair Jan Baloch, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, Additional Chief Secretary Development Zahid Saleem, Principal Secretary Babar Khan, and Spokesperson of the Balochistan Government Shahid Rind were also present.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the perceptions found outside the province regarding Balochistan are contrary to reality and should be corrected through historical awareness. He clarified that in the history of Balochistan, we find different views, including Nawab Khair Bakhsh Marri who supported secession while Mir Ghaus Bakhsh Bizenjo believed in democratic and political struggle. The Chief Minister said that the roots of anti-state activities in today's Balochistan are linked to past misunderstandings and specific narratives. The Chief Minister said that the grievances of the youth dissatisfied with the government will be addressed and embraced.

However, there can be no extra-constitutional talk with those who want to break the state through violence by taking up guns and killing innocent Pakistanis. However, our doors are open for any discussion that they want to have under the Constitution of Pakistan. He said that be it nationalism or religion, terrorism is terrorism and no discrimination can be made in it. Mir Sarfaraz Bugti said that some elements present unbalanced development or unemployment as the reasons for the insurgency, but the fact is that these issues do not justify violence. Those fighting the state actually dream of a separate state on the basis of identity, which is not only against the constitution but also against national unity. Mir Sarfaraz Bugti, while talking about the operations in Balochistan, said that in the past, a limited scale operation was carried out in Kalat, but calling it an operation in the whole of Balochistan is a misinterpretation of history, therefore it is necessary that we make a correct historical analysis.

The Chief Minister of Balochistan informed the participants that a provincial action plan has been prepared for the establishment of sustainable peace in Balochistan, under which the response mechanism has been made effective. He said that terrorists cannot occupy even an inch of land for a long time because their main goal is to destroy the atmosphere of peace by spreading fear and panic. He said that security forces in Balochistan are working in gray zones where it is difficult to distinguish friend and foe. In such a situation, all factors have to be considered. He said that the Baloch nation is being pushed towards a futile and destructive war, which must be stopped. Talking about missing persons, the Chief Minister said that comprehensive legislation has been enacted in the province in this regard so that the investigation process can be improved. At the same time, the provincial government is bringing reforms in the governance and service delivery system so that public welfare can be made possible and public trust in the government can be restored. Mir Sarfaraz Bugti mentioned reforms in the health and education sectors. He said that 99.99 percent of recruitments in these sectors have been made on merit. Balochistan students are being provided with scholarships at national and international levels so that they can compete globally. Highlighting the government's steps against corruption, the Chief Minister said that CMIT and the Anti-Corruption Department have been fully activated to enable transparent governance.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 24 JUL 2025 Page No. ۱۴

تعلیم کے شعبے کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں، راحیلہ حمید درانی

SBK ٹیسٹ کے دوران کئی مسائل پیدا ہوئے تھے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ تعلیم ہماری اولین ترجیح [illegible]

[illegible] unicef [illegible] SBK ٹیسٹ کے دوران کئی مسائل پیدا ہوئے تھے، میں اور میری ٹیم نے ان تمام مسائل کو [illegible] طریقے سے حل کیا۔ صوبے میں تعلیم کے شعبے کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں۔

زراعت اور دیگر محکموں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہوگا، علی حسن زہری

ایگزیکٹو ویک اینڈ تک سے ان شعبوں کی ترقی میں مدد ملے گی، اجلاس سے سردار فیصل جمالی کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری کے زیر صدارت ایگزیکٹو ویک اینڈ کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کا مقصد صوبے میں زراعت، لائیو اسٹاک، ایریگیشن اور لیبر کے شعبوں کی ترقی اور ان محکموں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے [illegible] اجلاس میں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار فیصل جمالی، سیکرٹری زراعت [illegible] کے علاوہ ان محکموں کے [illegible] اجلاس کو زراعت، لائیو اسٹاک، ایریگیشن اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے کام کے بارے میں بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبے کے زیادہ تر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت، لائیو اسٹاک، ایریگیشن اور لیبر پر ہی ہے۔ اگر ان محکموں کو جدید خطوط پر استوار کریں اور ان سے بھی فائدہ اٹھایا جائے تو صوبے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں [illegible] ایگزیکٹو ویک اینڈ سے ان شعبوں کی ترقی میں مدد ملے گی [illegible] صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار فیصل جمالی نے کہا کہ [illegible] شعبوں کی ترقی [illegible] ان کے مثبت اثرات پورے صوبے پر پڑیں گے۔

میرا مشن بلوچستانی عوام کی بے لوث خدمت ہے، امیر حمزہ زہری

بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہوں، وفد سے گفتگو

خضدار (جنگ نیوز) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ میر امیر حمزہ خان زہری سے تعلق جھالاوان میں شہید سکندر اسپتال زہری کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر میاداد نے نوابزادہ امیر حمزہ کو اسپتال کے مختلف مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا جن میں ادویات کے کمی، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد ایمبولینس، ایکسرے اسپتال کے سڑک اور ادویات کے بجٹ اضافے سمیت ایک ٹیوب ویل کے حوالے سے بات ہوئے جس پر نوابزادہ امیر حمزہ نے ادویات کی کے حوالے سے ڈی ایچ او سے فون پر بات کی تو آپ زادہ امیر حمزہ نے یقین دہانی کروائی کہ یہ مسائل بہت جلد حل ہوں گے انہوں نے کہا کہ میرا مشن بلوچستان کے عوام کی بے لوث خدمت ہے میں اپنے والد کی نقش قدم پر چلتے ہوئے دن رات بلوچستان کے عوام کے مسائل کو کم کرنے اور یہاں کے بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہوں۔ مجھے اپنے عوام کی مشکلات کا بہت احساس ہے یہاں کا نوجوان احساس محرومی کا شکار ہے۔

MASHRIQ QUETTA

آج منعقدہ جرگے میں عوام کو حقائق سے آگاہ کریں گے، نور محمد دمڑ

قوم و مذہب پرست جماعتوں کی جانب سے پروپیگنڈوں کو بے نقاب کریں گے، صوبائی وزیر

زیارت فٹبال گراؤنڈ میں عوامی قبائلی جرگہ کی میزبانی مسلم لیگ ن کریگی، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ وکلات زمین الاٹمنٹ کے حوالے سے ایک اہم عوامی قومی جرگہ زیارت میں آج طلب کیا گیا ہے جس میں زیارت ہرنائی سنجاوی شاہرگ کے تمام قبائلی معتبرین، علماء کرام، سیاسی جماعتوں کے عہدیدار، سول سوسائٹی سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو [illegible] دعوت دی ہے اور دونوں اضلاع میں عوامی قبائلی جرگہ میں شرکت کرنے کیلئے تمام یونین کونسلوں سے قافلے جرگے میں شرکت کریں گے جرگہ پہلے انٹرنیشنل زیارت کے ہال میں منعقد کیا جا رہا تھا تاہم جگہ کم پڑنے اور ہزاروں افراد کی عوامی جرگہ میں شرکت کرنے کیلئے زیارت فٹبال گراؤنڈ میں عوامی قبائلی جرگہ کا انعقاد کرنے کا نام نہاد قوم پرست اور مذہب پرست جماعتوں کی جانب سے بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے والوں کے جھوٹے پروپیگنڈہ سے علاقے کے عوام کو اصل حقائق سے آگاہ کیا جائے گا اور زیارت فٹبال گراؤنڈ میں منعقدہ عوامی قبائلی جرگہ کی میزبانی مسلم لیگ ن اور کاروان ضلع زیارت کریگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی پریس کلب رپورٹر کے عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ آج وکلات کی زمین کی الاٹمنٹ کے حوالے سے حقائق علاقے کے عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا اور نام نہاد مسترد شدہ قوم اور مذہب پرست جماعتوں کی جانب سے ضلع زیارت وکلات کی زمین الاٹمنٹ کے حوالے سے ایک نام نہاد جرگہ کے انعقاد کا اور اس میں لگائے گئے تمام الزامات کا جواب دیا جائے گا صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ چوبیس جولائی 2025ء کو ضلع زیارت میں ایک اہم قبائلی عوامی جرگہ منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں وکلات کی زمین الاٹمنٹ سے متعلق پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں اور افواہوں کی حقیقت عوام کے سامنے رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ زیارت کے عوام کا ہر معاملہ ہمیشہ قبائلی روایات، مقامی مشاورت اور عوامی مفاد کے تحت طے کیا گیا ہے۔ تاہم، کچھ عناصر اس حساس معاملے پر بلاوجہ شور مچانے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان حالات میں ضروری سمجھا گیا کہ جرگے کے ذریعے کھلے دل اور صاف نیت سے اصل حقائق عوام کے سامنے رکھے جائیں تاکہ کوئی ابہام باقی نہ رہے حاجی نور محمد خان دمڑ نے مزید کہا کہ ہمارے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور ہم ہر معاملے میں بات چیت، مشاورت اور جرگہ سازی پر یقین رکھتے ہیں ہم الزام تراشی کے قائل نہیں، بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ زیارت کے لوگ اتحاد، بھائی چارے اور آپس میں اعتماد و اتفاق سے اپنے مسائل حل کریں گے انہوں نے تمام قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور زیارت کے غیور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آج 24 جولائی کو جرگے میں بھرپور شرکت کریں۔

بقیہ 07 صفحہ نمبر 7 پر

کوشش ہے عوامی مسئلے بروقت و فوری حل ہوں، فیصل خان جمالی

انشاء اللہ عوام کے معیار پر پورا اتریں گے، صوبائی وزیر حیوانات

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر حیوانات کی بروقت کارروائی سلیم کالونی بجلی کے کھمبے گرنے کے واقعات پر فوری اقدام کھمبے نصب کر کے بجلی بحال کرادی میری کوشش عوام کی خدمت کرنا ہے میر فیصل خان جمالی، تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں طوفانی ہواؤں اور بارش کی وجہ سے سلیم کالونی اور اصغر پہال اسٹریٹ میں بجلی کے پول گر گئے جس پر اہل محلہ اور ندیم اصغر پہال نے صوبائی وزیر میر فیصل خان جمالی کو درخواست کی کہ اہل محلہ بجلی نہ ہونے سے شدید گرمی میں تڑپ رہے ہیں جس پر صوبائی وزیر نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے واپڈا والوں کو احکامات جاری کیے جس پر واپڈا والوں نے فوری طور پر پول لگا کر بجلی بحال کر دی جس پر اہل محلہ اور ندیم اصغر پہال اور مختیار احمد پہال نے میر فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کیا میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ عوامی مسئلے کو فوری طور پر حل ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ اجتماعی کام ہوں انشاء اللہ عوام کے معیار پر پورا اتریں گے پیپلز پارٹی کا منشور بھی یہی ہے عوام کو خوش رکھنا اور ان کے مسئلے حل کرنا

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

بلوچستان کو پسماندگی سے نکال کر ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرینگے بخت کاکڑ

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز بڑی تیزی سے ہو چکا ہے جن کے اثرات سامنے آرہے ہیں

ڈاکٹرز مسیحا بن کر عوام کی صحیح معنوں میں رہنمائی کریں اگر کسی نے کوتاہی تو کسی صورت معاف نہیں کرینگے صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں عوام کے تحفظات اور مایوسی اپنی جگہ ہے لیکن موجودہ حکومت ان مایوسی کے خاتمے اور عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے سنجیدگی کے ساتھ کوششوں میں مصروف ہے اس وقت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز بڑی تیزی سے شروع ہو چکا ہے جن کے اثرات آنا بھی شروع ہو چکے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان خوشحال اور عوام کو اپنی دہلیز پر وسائل فراہم ہو یہ بات انہوں نے اپنے علاقے کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت میں پہلے لوگ یہاں کی بجائے کراچی سندھ اور دیگر علاقوں میں علاج و معالجے کے لیے جارہے تھے لیکن آج اللہ کے فضل سے وہی لوگ چاہے سرمایہ دار ہو یا غریب یہاں سرکاری ہسپتالوں میں جدید مشینری اور آئی اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی نگرانی میں اپنا علاج کرایا جارہا ہے پہلے پرائیویٹ ہسپتالوں کو بھی لوگ زیادہ توجہ دیتے تھے اور ڈاکٹرز سرکاری ہسپتالوں کی بجائے پرائیویٹ ہسپتالوں میں بیٹھ کر ڈیوٹی دیتے تھے لیکن آج وہ سسٹم اگر سو فیصد کی نہیں آئی لیکن پچاس فیصد ضرور آگئی ہے اور عوام اس وقت سرکاری ہسپتالوں کی طرف رخ کر رہے ہیں اور سرکاری ہسپتالوں میں جو ہسپتال کا سربراہ ہے وہ عوام کی دیکھ بھال کے لیے خود نگرانی کرتے ہیں بلکہ اسی طرح بحیثیت صوبائی وزیر نے اچانک سرکاری ہسپتالوں کا دورہ بھی کر رہا ہوں جن کا اصل مقصد وہاں پر ڈاکٹروں کو ڈیوٹی پر حاضر ادویات کی فراہمی و دیگر حوالے سے چیزیں چیک کرتا ہوں کوتاہی کرنے پر اکثر ڈاکٹروں کو موقع پر ہی معطل کر دیئے ہیں اور آج ایک بار پھر میڈیا کے ذریعے ان ڈاکٹروں کو پیغام دیتا ہوں کہ وہ مسیحا بن کر عوام کی صحیح معنوں میں رہنمائی کریں اگر کسی نے کوتاہی تو کسی صورت معاف نہیں کرینگے بلکہ اس کے خلاف ضرور کارروائی کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 24 JUL 2025

Page No. 16

بلوچستان اسمبلی میں ویمن پارلیمنٹری کاکس کے تحت اجلاس، خواتین اراکین کی شرکت

صنفی مساوات کے بغیر کوئی پائیدار ترقی ممکن نہیں، غزالہ گولہ، فرح عظیم شاہ، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کی آواز اور قیادت کو بااختیار بنانا اہم ضرورت ہے، شاہدہ رؤف، کلثوم نیاز بلوچ و دیگر

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان اسمبلی میں ویمن پارلیمنٹری کاکس کے تحت منعقدہ اجلاس میں موجودہ اور سابق خواتین اراکین اسمبلی سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی یہ پروگرام یو این ویمن کے اشتراک سے منعقد کیا گیا اجلاس کا مقصد خواتین کی برابری، حقوق اور قیادت کو یقینی بنانے کے لئے ایک مشترکہ حکمت عملی مرتب کرنا تھا۔ اس موقع پر اسمبلی کے انتظام میں ادارہ جاتی جینڈر آڈٹ کرنے اور اسمبلی بقیہ 3 صفحہ 7 نمبر 7 پر

قواعد و ضوابط میں صنفی حساس اصلاحات لانے پر بھی زور دیا گیا، تاکہ بلوچستان میں شمولیتی اور جوابدہ حکمرانی کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ ایک خوش آئند اور تاریخی قدم تھا کہ مختلف نظریات، تجربات اور پس منظر رکھنے والی خواتین ایک پلیٹ فارم پر اکٹھی ہوئیں، اپنے سروں کو جوڑا، اور اجتماعی سوچ سے یہ پیغام دیا کہ خواتین کو برابر عزت، مواقع اور فیصلہ سازی میں مکمل شرکت دی جانی چاہئے اجلاس میں شریک نمایاں خواتین میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، فرح عظیم شاہ، شاہدہ رؤف، راحیلہ حمید خان درانی، کلثوم نیاز بلوچ، شمع بی بی، صفیہ بی بی، طاہرہ بلوچ، صابرہ اسلام، یاسمین لہڑی، ڈاکٹر شمع اسحاق، عارفہ صدیق اور زرینہ زہری شامل تھیں شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ صنفی مساوات کے بغیر کوئی پائیدار ترقی ممکن نہیں اور خواتین کی آواز، شرکت اور قیادت کو بااختیار بنانا وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسپیکر صوبائی اسمبلی

نوجوانوں کی رہنمائی، شمولیت اور قانون سازی میں کردار پر کام جاری ہے، عبدالخالق اچکزئی

نوشین افتخار کی قیادت میں وائی پی ایف کے وفد سے ملاقات میں بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق خان اچکزئی سے بدھ کو وائی پی ایف کے وفد نے نوشین افتخار کی قیادت میں ملاقات کی وفد میں ایم این اے نوابزادہ جمال خان رئیسانی، عثمان بادینی، ڈاکٹر شائستہ مہک داد، اسامہ رجب، اختر وبی بی، سعد اللہ اور محمد اقبال شامل تھے وفد کو اسمبلی، کمیٹی بلڈنگ اور قانون سازی پر بریفنگ دی گئی وفد نے بلوچستان......... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اسمبلی ہال، کمیٹی رومز کی نئی عمارت کا بھی دورہ کیا اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں بلوچستان کو وائی پی ایف کی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے حوالے سے سیکیورٹی خدشات بڑھا چڑھا کر پیش کیے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سال پوزیشن ہولڈرز لڑکیوں کو بیرون ملک بھیج رہی ہے بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس موقع پر وائی پی ایف کے وفد نے نوجوانوں کے لئے ستمبر میں کنونشن کے انعقاد کا اعلان بھی کیا وفد نے بتایا کہ نوجوانوں کی رہنمائی، شمولیت اور قانون سازی میں کردار پر کام جاری ہے۔

JANG QUETTA

ڈی جی خان انتظامیہ نے مسافر گاڑیوں کی 5 بجے کے بعد بلوچستان داخلے پر پابندی لگا دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازی خان نے پنجاب سے بلوچستان آنے والی مسافر گاڑیوں پر شام پانچ بجے کے بعد داخلے پر پابندی عائد کر دی خلاف ورزی کرنے پر کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضوابط کے تحت بلوچستان جانے والی ٹرانسپورٹ قافلوں کی صورت میں اور سیکیورٹی حصار کے ساتھ روانہ کی جائے گی، سخی سرور اور بواٹہ چیک پوسٹوں پر سخت پابندیاں نافذ کر دی گئی ہیں اور تمام بس اڈوں پر سخت نگرانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اپنے حصے کے پانی کے حصول کو ہر صورت یقینی بنائے گا، ناصر مجید بلوچ

مون سون بارشوں سے قبل ہی محدود وسائل میں رہ کر تمام اقدامات کر لیے نصیر آباد ڈویژن میں 14 فلڈ کیمپس پر قائم کیے گئے ہیں

پٹ فیڈر کینال میں 6500 کیوسک پانی کی فراہمی کا سلسلہ جاری، جبکہ کیرتھر کینال میں 21 سو کیوسک پانی سندھ سے فراہم کیا جا رہا ہے

تمام تر توجہ سیلاب سمیت کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی پر مرکوز، بہتر سے بہتر اقدامات کرنے کے سلسلے کو جاری ہے، چیف انجینئر کینالز

نصیر آباد (خ ن) چیف انجینئر کینالز ناصر مجید بلوچ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی صوبائی سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر کے احکامات کی روشنی میں مون سون بارشوں سے قبل ہی محدود وسائل میں رہ کر تمام اقدامات کیے گئے ہیں نصیر آباد ڈویژن میں 14 فلڈ کیمپس مختلف مقامات پر قائم کیے گئے ہیں اب کوئی میٹریل کی فراہمی مشینری اور عملے کو الرٹ رکھا گیا ہے اس وقت پٹ فیڈر کینال میں 6500 کیوسک پانی کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے جبکہ کیرتھر کینال میں 21 سو کیوسک پانی سندھ سے فراہم کیا جا رہا ہے بلوچستان کے اپنے حصے کے پانی کے حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا ہماری تمام تر توجہ سیلاب سمیت کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی پر مرکوز ہے محکمہ اریگیشن کے انجینئرز عملہ کاشتکاروں اور مفاد عامہ میں بہتر سے بہتر اقدامات کرنے کے سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد ڈویژن کے دورے کے موقع پر آفیسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر کینال غلام سرور ہنگورجی ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال حاجی محمد ابراہیم مینگل ایگزیکٹو انجینئر بگٹی کینال غلام محمد بادینی سب ڈویژنل آفیسران انجینئر عبدالظاہر مینگل محمد امین زہری بھی موجود تھے اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر کینال غلام سرور ہنگورجی نے چیف انجینئر کینالز ناصر مجید بلوچ کو مون سون بارشوں ممکنہ سیلابی صورتحال اور

رکھنی تا بیکڑ شاہراہ منصوبے کے مالی اور تکنیکی مسائل ہنگامی بنیادوں پر حل کیے جائیں، سیکرٹری مواصلات

منصوبے کے مکمل ہونے سے اس شاہراہ سے منسلک جتنے بھی علاقے ہیں ان کی معاشی سرگرمیوں میں مثبت تبدیلیاں رونما ہونگی

تمام ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے ان منصوبوں کی تکمیل سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگا، لعل جان جعفر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ رکھنی تا بیکڑ شاہراہ منصوبے سے متعلق مالی اور تکنیکی مسائل کو ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ منصوبہ اپنے تکمیل کی جانب تیزی سے گامزن ہو ان خیالات کا اظہار صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے رکھنی تا بیکڑ روڈ منصوبے پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کے موقع پر کیا اجلاس میں پروجیکٹ کنسلٹنٹ کے علاوہ چیف انجینئر روڈز بی زون محمد بشیر چیف انجینئر روڈز کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورجی چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر حکام بھی موجود تھے اجلاس کو رکھنی تا بیکڑ شاہراہ کے فیز ون اور فیز ٹو منصوبے پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے کہا کہ رکھنی تا بیکڑ شاہراہ اسٹریٹجک اہمیت کے حامل کا منصوبہ ہے جس کے مکمل ہونے سے اس شاہراہ سے منسلک جتنے بھی علاقے ہیں ان کی معاشی سرگرمیوں میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی جس سے علاقے مکینوں کو خاطر خواہ فائدہ ملے گا چاہے وہ زراعت کا شعبہ ہو یا صحت کا شعبہ یا دیگر معاشرتی سرگرمیاں ہوں صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ منصوبے سے متعلق جتنے بھی تکنیکی یا مالی مسائل ہیں انہیں جلد سے جلد حل کرنے کے ساتھ ساتھ رپورٹ سیکرٹری آفس کو پیش کریں انہوں نے کہا کہ اہم نوعیت کے منصوبے پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اس طرح کے دیگر ترقیاتی منصوبوں کو بھی بروقت مکمل کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: Page No. 17

حقیقی تبدیلی کا خواب علم حاصل کئے بغیر ناممکن ہے، اے این پی

باچاخان سکول برشور کو معیاری ادارہ بنا کر دم لینگے، مابت کاکڑ و دیگر کا خطاب

پشین (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ علم حاصل کئے بغیر دور حاضر کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہونا ناممکن ہے بچے اور بچیاں ہمارا مستقبل ہے انہیں علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے تمام تر توانائیوں کو بروئے کار لایا جائے باچاخان ٹرسٹ کے تحت باچاخان سکول برشور کو معیاری ادارہ بنا کر دم لینگے ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی نائب صدر رکن صوبائی اسمبلی ملکی کاکڑ عوامی نیشنل پارٹی ضلع پشین کے صدر اصغر علی ترین سینیئر نائب صدر محمد صادق کاکڑ تحصیل صدر صبغت اللہ خان باچاخان سکول کے پرنسپل تیمور شاہ کاکڑ تحصیل سینیئر نائب صدر منیر کاکڑ اور صوبائی کونسل کے رکن جہانگیر کاکڑ نے برشور کی تازک میں باچاخان ٹرسٹ کے تحت باچاخان سکول برشور میں منعقدہ تقریب سے خطاب کے دوران کیا اس موقع پر طالب علموں نے علم و ہنر کی اہمیت و افادیت کے عنوان کے تحت تقاریر کیں جبکہ بچیوں نے ٹیبلو پیش کیا مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حقیقی تبدیلی کا خواب علم حاصل کئے بغیر ناممکن ہے فخر افغان باچاخان بابا نے آج سے ایک صدی پہلے بچوں اور بچیوں کی تعلیم کیلئے آزاد مدرسے کھولے اور انگریز سامراج کی لاکھ رکاوٹوں کے باوجود 130 سکول قائم کئے جس میں ان کے اپنے بچے بھی زیر تعلیم رہے بچے ہمارے مستقبل ہے اور ان نونہالوں کو علم کے زیور سے منور کئے بغیر سماج میں شعوری تبدیلی ناممکن ہے لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو علم کے زیور سے ضرور انہیں مزین کردیں مقررین نے کہا کہ باچاخان سکول برشور میں 100 کے قریب طلبا علم حاصل کررہے ہیں جو خوش آئند ہے۔

قبائلی تنازعات کے حل کیلئے بااختیار قبائلی جرگہ تشکیل دیا جائے، مولانا لونی

کئی افراد شکار ہوئے، نفرتوں اور عداوتوں سے ہم تباہی کی طرف جارہے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی حاجی حیات اللہ کاکڑ اور دیگر نے تمام سیاسی مذہبی جماعتوں کے سربراہان تمام اقوام کے نواب سرداروں، وزیر اعلیٰ اور گورنر سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان کے قبائلی تنازعات کے حل کیلئے فوری طور ایک اعلیٰ بااختیار قبائلی جرگہ تشکیل دے کر ان تمام قومی تنازعات کو اسلامی اصولوں پر حل کرنے پرزور دیتے ہوئے کہا کہ ان لاحاصل خونی قومی تنازعات میں کئی شخصیات اور عوام شکار ہوئے، نفرتوں اور عداوتوں سے ہم تباہی کی طرف جارہے ہیں، امت کی مابین خیر خواہی اور ہمدردی اسلام کا تقاضا ہے اور ان اسباب کا ازالہ کرنا ہوگا جن سے امت کے قلوب میں نفرت اور انتشار پیدا ہوتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے انسانیت کو ہمیشہ رواداری، محبت اور امن کا پیغام دیا ہے انہوں نے کہا کہ تحمل و برداشت انسانیت کی زندگی پر امن اور پرسکون بناتی ہے اسلام نے ہمیشہ تحمل و برداشت کی تعلیم دی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں رواں سال غیرت کے نام پر 6 افراد کا قتل، ملزمان مفرور

غفور ٹاؤن لاشار آباد میں غلام قادر اور نازنین کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا، بیٹے کا ماموں اور مقتولہ لڑکی کا والد ملوث

چھ سالوں کے دوران 212 سے زائد مرد و خواتین کو غیرت، سیاہ کاری اور کاروکاری جیسے الزامات میں قتل کیا جاچکا ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس سال غیرت کے نام پر 6 افراد کو قتل کیا جاچکا ہے پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق کوئٹہ میں غیرت کے نام پر قتل کا ایک اور واقعہ پیش آیا ہے، جس کے متعلق پولیس کا کہنا ہے کہ ایک شخص نے مبینہ طور پر اپنی نوجوان بیٹی اور بھانجے کو گولیاں مار کر قتل کردیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ گزشتہ روز پولیس تھانہ بیجی بیگ کی حدود میں قمرانی روڈ پر غفور ٹاؤن لاشار آباد میں پیش آیا جہاں غلام قادر اور نازنین کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا۔ دونوں کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ پہنچائی گئیں جہاں ڈاکٹر نے بتایا کہ مقتولین کو ......

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

جسم کے مختلف حصوں میں متعدد گولیاں ماری گئیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقتولین کی عمریں 17 سے 18 سال کے درمیان تھیں۔ مقتول کے والد شریف خان نے پولیس کو بیان دیا ہے کہ قتل میں ان کے مقتول بیٹے کا ماموں اور مقتولہ لڑکی کا والد ملوث ہے جس نے بھائیوں اور والد کے ساتھ مل کر یہ واردات کی۔ بیجی پولیس کے اہلکار محمد حسن نے بتایا کہ واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے ہیں۔ کیس مزید تفتیش کے لیے سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کو منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں

بلوچستان اور کے پی میں دہشتگرد دندناتے پھر رہے، حکومتی رٹ ختم ہوگئی، مولانا فضل الرحمن

26 ویں آئینی ترمیم کے 35 نکات سے حکومت کو دستبردار ہونے پر مجبور کیا، وعدے پر قائم نہیں رہتی تو عدالت جانا ہوگا

حکومت کو سنجیدگی سے اپنے وعدوں، آئینی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا ورنہ قوم مزید تباہی کی طرف جائے گی، خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ فضل الرحمن نے ریاستی ناکامیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا حکومت اگر وعدوں پر قائم نہ رہی تو ......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

عدالت جانا پڑے گا اور پھر حکومت کیلئے حالات آسان نہیں ہوں گے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فضل الرحمن نے کہا 26 ویں آئینی ترمیم کے 35 نکات سے حکومت کو دستبردار ہونے پر مجبور کیا، ترمیم 22 نکات تک محدود ہوئی اور مزید اصلاحات تجویز کی گئیں، وفاقی شرعی عدالت نے 31 دسمبر 2027 تک سود کے خاتمے کا حتمی فیصلہ دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 24 JUL 2025 Page No. 18

بانو نے ہماری عزت نیلام کی، ہم نے حق پر قتل کیا، والدہ کا دعویٰ

احسان اللہ میری بیٹی کو لیکر بھاگا اور 25 دن بعد واپس آیا، کہتا تھا تم لوگ بے غیرت ہو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

سردار شیر باز ساتکزئی کا اس واقعہ میں کوئی کردار نہیں، تمام گرفتار افراد کو رہا کیا جائے، گل جان کا ویڈیو پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیگاری میں مرد اور خاتون کے قتل کا معاملہ مقتولہ کی والدہ کا ویڈیو بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ ویڈیو میں ایک خاتون نے ہاتھ میں قرآن پاک اٹھا رکھا ہے اپنا نام گل جان بتاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ڈیگاری میں قتل ہونے والے بانو بی بی کی والدہ ہوں قرآن پر قسم کھاتی ہوں کہ ہم نے اپنی بیٹی اور احسان اللہ کو حق پر قتل کیا، میری بیٹی کے 5 بچے ہیں بڑے بیٹا نور احمد 18 سال، واسعد 16 سال فاطمہ 12 سال صادق 9 سال اور ذاکر 6 سال کا ہے، شادی شدہ ہونے کے باوجود اس نے ہماری عزت کو نیلام کیا۔ ہمارا گھر ڈیگاری میں ہے احسان اللہ ہمارا ہمسایہ تھا، احسان میری بیٹی کو لے کر بھاگ گیا تھا 25 دن بعد واپس آیا تو موچھوں کو تاؤ دے کر ہمیں دیکھتا رہا، وہ میرے بیٹوں سے کہتا تھا کہ تم لوگ بے غیرت ہو میں تمہاری بہن کو لے کر گیا تم کچھ نہیں کر سکے، میرے بیٹے کی تصویر بھیجی تھی جس کو کاٹ کر دھمکی دیتا تھا کہ تمہارا بھی ایسا حشر کرونگا، خاتون نے اپنی بیٹی کے قتل کو بلوچی رسم ورواج کے مطابق سزا قرار دیتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ بانو نے ایسی حرکت کی تھی جو قبیلے کے روایتی اصولوں کے خلاف تھی اس فیصلے میں سردار شیر باز ساتکزئی کا کوئی کردار نہیں تھا اور نہ ہی وہ اس قتل کے ذمہ دار ہیں۔ خاتون کا کہنا ہے کہ اگر سرفراز بگٹی کو یقین نہیں کہ میں بانو بی بی کی والدہ ہوں تو میرا ڈی این اے ٹیسٹ کروالے۔ خاتون نے اپنی حکام سے اپیل کی کہ سردار شیر باز ساتکزئی اور دیگر گرفتار افراد کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

جماعت اسلامی تعلیمی بہتری کیلئے جدوجہد کررہی ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان بورڈ میں بہتری کیلئے اصلاحات کی سخت ضرورت ہے، چیئرمین سے گفتگو

لاپتہ افراد کو بازیاب، سیاسی آزادیوں پر پابندی ختم، سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے، خطاب

کوئٹہ (پ ر / اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے چیئرمین بلوچستان بورڈ محمد اسحاق خان رند سے ان کے دفتر میں وفد کے ہمراہ ملاقات کی وفد میں نائب امیر جماعت زاہد اختر، امیر ضلع عبدالنعیم رند اور صدر الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ حبیب فرید خان شامل تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان بورڈ میں تعلیمی اداروں طلباء واساتذہ میرٹ کی بہتری کیلئے بورڈ اصلاحات کی سخت ضرورت ہے تاکہ اعتماد بحال اور محنتی طلباء معیاری اداروں کی حوصلہ شکنی کے بجائے حوصلہ افزائی ہوجائے مافیاز راشی آفیسرز کی ناکامی و تعلیم اور نظام کی بہتری کیلئے بورڈ انتظامیہ ایماندار مخلص آفیسرز کی بہترین نگرانی وہمدردی ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی تعلیمی بہتری مافیاز کی ناکامی کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔ دریں اثنا مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ قومی خزانے کو نقصان پہنچنے کے بہانے بارڈرز کو تو بند کردیا گیا ہے مگر اربوں روپے کی کرپشن کسی کو نظر نہیں آتی، 180 ارب کے فنڈز کے باوجود امن نہیں، پنجاب جاکر وہاں کے لوگوں کو بتائیں گے بلوچستان میں اسلام آباد کے حکمران ظلم وجبر لوٹ مار اور لاقانونیت میں برابر کے شریک ہیں۔ یہ بات انہوں نے 25 جولائی کے لانگ مارچ کے سلسلے میں مالو چوک ائرپورٹ روڈ پر قائم آگہی کیمپ میں صحافیوں سے بات چیت اور پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، نائب امیر صوبہ مولانا حافظ نورعلی، بشیل احمد مشوانی، مولانا عبدالحمید منصوری، عبدالولی خان شاکر نے بھی خطاب کیا۔

اگریکلچر کالج کی عمارت نیوٹیک کے حوالے کرنا درست فیصلہ نہیں، نیشنل پارٹی

حکومت ادارے کی شناخت ختم کرنے کی بجائے اس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے، چنگیز حئی بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اگریکلچر کالج کئی دہائیوں سے زرعی تعلیم کے ساتھ ساتھ کسانوں کی فلاح وبہبود اور زرعی ترقی میں اہم کردار ادا کررہا ہے اس وقت ہزاروں طلبا ادارے میں تعلیم کررہے ہیں حکومت بلوچستان کی جانب سے کالج کی عمارت کو نیوٹیک کے حوالے کرنا درست فیصلہ نہیں یہ ادارے کی شناخت تاریخ اور خدمات کو مسمار کرنے کے مترادف ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ عمارت پر کالج کا حق ہے حکومت ادارے کی شناخت ختم اس کو کسی دوسرے ادارے میں ضم کرنے کی بجائے اس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبائی حکومت بلوچستان اگریکلچر کالج کی عمارت کالج کے پاس رہنے دے تاکہ یہ ادارہ اپنی خدمات جاری رکھے انہوں نے کہا کہ ہم کسی صورت ادارے کی شناخت ختم کرنے اجازت نہیں دیں گے اس کے لئے ہر پلیٹ فارم پر بھرپور انداز میں آواز اٹھائیں گے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کے مسائل حل کرینگے، ینگ پارلیمنٹرین فورم

نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوق نہیں قلم دیکھنا چاہتے ہیں، نوشین افتخار اور جمال رئیسانی کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا ہے کہ ملک کی آبادی کا 60 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے، ہمیں نوجوانوں کے مستقبل کو تابناک بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے ہوں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوق نہیں قلم اور کتاب دیکھنا چاہتے ہیں، بلوچستان کے نوجوانوں کے مسائل حل کریں گے، ہماری کوشش ہے کہ ایسی سفارشات مرتب کریں جس سے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ اور تابناک بنایا جاسکے، یہ بات انہوں نے ینگ پارلیمنٹیرینز فورم کے سیکرٹری اطلاعات محمد اقبال، راجہ اسامہ، ڈاکٹر شائستہ، ملک داد، اختر بی بی، سعداللہ، محمد افضل خان، راجہ محمد علی، محمد عارف، محمد فاخر، حفیظ الرحمٰن و دیگر سمیت کے ہمراہ بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ سیدہ نوشین افتخار نے کہا کہ فورم کے توسط سے 6 ماہ میں چاروں صوبوں میں اپنے ونگز بنا کر قرارداد منظور کی، فورم کے توسط سے ملک کے عوام اور نوجوانوں کو جوڑنے کے لئے ینگ پارلیمنٹرین اپنا کلیدی کردار ادا کررہے ہیں چھ ماہ کی مدت میں سی ایس ایس کے امتحان میں حصہ لینے کے لئے عمر کی حد 35 سال کرائی اور امتحان میں حصہ لینے کیلئے 3 شراکت کو بڑھا کر 5 کردیا۔ انہوں نے کہا کہ کہا جارہا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی لہر سے لوگ گھروں سے باہر بھی نہیں نکل سکتے لیکن یہاں آکر معلوم ہوا زندگی معمول کے مطابق چل رہی ہے، مس انفارمیشن کا رجحان زیادہ ہے اس لئے میڈیا اور سوشل میڈیا بغیر تحقیق کے کوئی خبر نشر نہ کرے بلوچستان کی اچھی خبریں بھی چلائی جائیں سوشل میڈیا پر بلوچستان کے حوالے سے منفی پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ بلوچستان کے لوگ بہت مہمان نواز ہیں بلوچستان میں امن کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ڈائیلاگ کے ذریعے صوبے کے مسائل کو حل کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 18

کوئٹہ: طلاق یافتہ خاتون کو شادی کا جھانسہ دیکر زیادتی کرنیوالا ملزم گرفتار

وارث نے نشہ آور چیز دیکر زیادتی کی، خاتون، ملزم کے موبائل فون سے ویڈیو بھی برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن نے طلاق یافتہ خاتون کو شادی کا جھانسہ دے کر زیادتی کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ایئر پورٹ روڈ کی رہائشی خاتون (س) 18 جولائی کو ایئر پورٹ تھانے میں مقدمہ درج کرایا کہ میری 2022 میں طلاق ہوئی میرے دو بچے ہیں میں اپنے بچوں کے ہمراہ اکیلی رہائش پذیر ہوں، میرے جاننے والے کے ذریعے اختر محمد روڈ کے رہائشی وارث سے واقفیت ہوئی اور ہمارا فون پر رابطہ شروع ہو گیا ایک روز وہ مجھے گاڑی میں کوئٹہ چمن شاہراہ پر واقعہ سروس اسٹیشن لے گیا جہاں ایک کمرے میں ہم بیٹھے اس نے کولڈرنک میں کوئی نشہ آور چیز ملادی جس کے پینے کے بعد میں بے ہوش ہو گئی اور بے ہوشی میں اس نے میرے ساتھ زیادتی کی جبکہ صبح مجھے ہوش آیا تو اس نے معافی مانگتے ہوئے شادی کا وعدہ کیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ میں اس کو بار بار شادی کا کہتی تو وہ ٹالتا اور پھر اس نے مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دینا شروع کر دی پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کیا جس پر ایس ایس پی سریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ملک اصغر خان نے ایس پی عبدالصبور آغا کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم وارث کو گرفتار کر لیا پولیس نے بتایا کہ ملزم کے موبائل فون سے ویڈیو بھی برآمد ہوئی مزید تفتیش کی جاری ہے۔

مسلح افراد نے باؤزر کو آگ لگادی

دالبندین (نامہ نگار) کرودک پھاٹک کے مقام پر مسلح افراد نے کوئٹہ جانے والی ایل پی جی سے بھرے باؤزر کو آگ لگادی پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ پر پیش آیا اطلاع ملتے ہی کیو آر ایف اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پالیا اور بڑے نقصان سے بچا لیا سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی ہے جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات مقامی انتظامیہ کر رہی ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کے دوران قریبی ٹرانسمیشن لائن کی ایک تار بھی متاثر ہوئی جس کے باعث ضلع چاغی بھر میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، دہشتگردوں کے حملے، پاک فوج کے میجر سمیت 2 اہلکار شہید، 8 زخمی

دہشتگردوں نے اسپلنجی کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کے قافلے کو نشانہ بنایا، میجر زیاد سلیم شہید، جبکہ پانچ اہلکار زخمی ہو گئے

کل خان چیک پوسٹ کے قریب سیکورٹی فورسز کی گاڑی دھماکہ خیز مواد سے ٹکرا گئی حوالدار عادل شہید تین اہلکار زخمی

گورنر بلوچستان کا میجر زیاد سلیم کی شہادت پر اظہار افسوس فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن+ خ ن) بلوچستان کے علاقے مستونگ میں دہشت گردی کے دو مختلف واقعات میں پاک فوج کے آفیسر سمیت 2 اہلکار شہید جبکہ 8 اہلکار زخمی ہوگئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے علاقے مستونگ میں کابو اسپلنجی میں سیکورٹی فورسز .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کے کانوائے پر حملے کے نتیجے میں پاک فوج کے میجر زاہد شہید جبکہ 5 اہلکار زخمی ہوگئے دوسرا واقع کل جان لیویز چیک پوسٹ کے قریب سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے سڑک کے کنارے دھماکہ خیز مواد نصب کرکے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ایک اہلکار حوالدار عادل شہید جبکہ نائب صوبیدار شہزاد نائیک زبیر اور لانس نائیک طفیل 3 زخمی ہوگئے نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئیں، دریں اثنا گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈسٹرکٹ مستونگ میں اسپلنجی کے قریب ایف سی کانوائے پر فائرنگ کے نتیجے میجر زیاد سلیم کی شہادت اور دیگر چار سپاہیوں کے زخمی ہونے پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان امن و آشتی کا گہوارہ ہے اور صوبہ کی پر امن صورتحال کو کسی بھی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دیں گے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے شہید میجر زیاد سلیم کی مغفرت اور دیگر زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی

مچھ، آب گم میں دستی بم حملہ، ایک جاں بحق 3 افراد زخمی

رات کے وقت نامعلوم افراد نے گھر کے باہر دستی بم حملہ کیا

حملہ آور رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع بولان کے علاقے مچھ کی آبادی آب گم میں رات کے وقت خوفناک دستی بم حملہ ہوا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ایک گھر کے باہر بیٹھے ہوئے افراد پر دستی بم پھینکا۔ اچانک ہونے والے اس دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں 1 شخص موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ 3 دیگر افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں اور لاش کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

اے سی چمن کی کارروائی' 3 ڈاکو اسلحہ سمیت گرفتار

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی' ڈاکوؤں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا' امتیاز علی بلوچ

چمن (اسفند اچکزئی) اے سی چمن امتیاز علی بلوچ کی چمن میں ڈاکوؤں اور قانون شکن عناصر کیخلاف کارروائی' تین ڈاکو اسلحہ سمیت گرفتار' اے سی چمن امتیاز علی بلوچ اور لیویز فورس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تین ڈاکوؤں عبدالصمد حمد اللہ اور منیر احمد کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا

قلات' نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

اللہ بخش سکنہ ہربوئی کی نعش ہسپتال منتقل' مزید کارروائی انتظامیہ کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) قلات کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز قلات بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے اللہ بخش سکنہ ہربوئی کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی قلات انتظامیہ کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 20

بلوچستان میں کینسر کا علاج کرانے والے 3 ہزار مریض حکومتی فنڈ سے محروم

ہیلتھ کارڈ پر علاج کی سہولت سے محروم مریضوں کی مشکلات میں اضافہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے کینسر کا علاج کرانے والے تقریباً 3 ہزار مریضوں کو حکومت کی جانب سے ایک ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود سول ہسپتال کو مزید فنڈز جاری نہیں کیے گئے جس کی وجہ سے ہیلتھ کارڈ پر علاج کی سہولت سے محروم مریضوں کی مشکلات بڑھ رہی ہیں کینسر کے مریضوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت سے اپیل کی ہے کہ فوری طور پر ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی فراہمی کیلئے فنڈز مہیا کیے جائیں بلوچستان حکومت نے صوبے کے لوگوں کو جدید دور کے مطابق صحت کی سہولیات کی فراہمی بلوچستان ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا تھا اور اس کارڈ کے توسط سے ملک بھر میں مختلف ہسپتالوں کا تعین کیا گیا تھا جہاں پر بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مریض جدید علاج کروا سکتے تھے اسی طرح کوئٹہ میں موجود کینسر کے بینار ہسپتال میں بلوچستان کے اضلاع سے 3 ہزار کینسر کے مریض بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت حاصل کر رہے تھے

MASHRIQ QUETTA

چمن شہر کی صفائی کے لیے ماسٹر پلان کو فعال کرنا احسن اقدام ہے، عوامی حلقے

شہریوں کی آمد ورفت کو آسان بنانے کے لیے گرین بس سروس بھی شروع کی جائے، تاجر رہنماؤں کا مطالبہ

پرانی بوسیدہ لوکل بسوں میں شہریوں کی عزت نفس مجروح ہونے کے ساتھ کرایہ بھی زیادہ وصول کیا جاتا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) چمن شہر کی صفائی سمیت دیگر مسائل کے حل کے لیے ماسٹر پلان کو فعال کرنے پر، تجارتی اور سماجی حلقوں کی حکومت ضلعی انتظامیہ کی تعریف ۔ اپنے جاری کردہ بیان میں عوامی نمائندوں اور سماجی و تاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ چمن شہر کی تجارتی اور علاقائی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے چمن ماسٹر پلان کئی سال قبل بنایا گیا تھا مگر بدقسمتی سے اس پلان پر عمل طویل عرصہ سے زیر التوا تھا، اب جب حکومت کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے ماسٹر پلان پر عمل شروع کر دیا ہے تو ہم اسے صوبے کے قدیم اور انتہائی اہم شہر کے شہریوں کے لیے ایک بہترین تحفہ سمجھتے ہوئے اس کی تعریف کرتے ہیں، اور وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کرتے ہیں کہ چمن کے شہریوں کی ٹرانسپورٹ سے متعلق مشکلات کو ختم کرنے کے لیے کوئٹہ، تربت میں کامیاب گرین بس سروس شروع کی جائے تاکہ چمن کے عوام اور تاجر پرانی بوسیدہ لوکل بسوں کے عذاب سے نجات حاصل کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No 6 Dated: 24 JUL 2025 Page No. 2

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں ڈرگ مافیا کیخلاف کریک ڈاؤن کا حکم!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مبینہ طور پہ منشیات کی سرعام فروخت کے باعث نشہ کرنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جارہی ہے جن میں اکثریت نوجوانوں کی ہے ان میں لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ منشیات کے عادی افراد کی تعداد میں اضافہ متعلقہ اداروں کی ناکامی کا ثبوت ہے جو منشیات کی روک تھام کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کر پارہے ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے کہ نشے کے عادی افراد گلی کوچوں اور بازاروں میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ یہ افراد اپنا نشہ خریدنے کے لیے چوریاں بھی کرتے ہیں کیونکہ ان کو نشے کے لیے پیسے چاہیے ہوتے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کا مین نالہ ان منشیات فروشوں اور نشہ کرنے والوں کا اہم ٹھکانہ ہے۔ یہاں گاہے بگاہے متعلقہ محکموں کی جانب سے ایک ذرا سا آپریشن کیا جاتا ہے اور اس مین کچھ گرفتاریاں اور منشیات برآمد کرنے کی بات کی جاتی ہے اور پھر اس کے بعد یہ باب ختم ہو جاتا ہے اور اسی طرح دوبارہ سے معاملات چل پڑتے ہیں جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی صدارت میں ہونے والے اجلاس سے خطاب کے دوران صوبے میں ڈرگ مافیا کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے مزید ادارے قائم کیے جائیں۔ انہوں نے محکمہ سماجی بہبود کو سختی سے ہدایت کی کہ تین ماہ میں کوئی بھی نشئی سڑکوں پر نظر نہ آئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ حکم اور متعلقہ محکمے کو سخت ہدایات جاری کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اہم مسئلے کو حل کرنے کے خواہاں ہیں جو کہ یقیناً ایک بڑا اہم مسئلہ ہے۔ ان کا اس سلسلے میں اقدامات کرنے کا حکم اور ہدایت قابل تعریف بات ہے۔ متعلقہ محکموں کو منشیات کے عادی افراد کا علاج اس وقت تک کرنا چاہیے جب تک وہ اس لعنت سے مکمل چھٹکارا نہیں حاصل کر پاتے۔ اس طرح ان کو علاج کے بعد منشیات کے عادی ہونے کا موقع نہیں دینا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025 Page No 22

بلوچستان میں قیام امن، ترقی وخوشحالی کیلئے ماضی کی حق تلفیوں کا ازالہ ضروری ہے!

بلوچستان میں موجود مسائل سے انکار نہیں کیا جاسکتا، پسماندگی اور محرومیوں کے باعث صوبہ ترقی کی دوڑ میں دیگر صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا ہے جس کی بڑی وجہ بیڈ گورننس اور کرپشن کے ساتھ حکومتوں کی مدت کا پورا نہ ہونا بھی ہے حالانکہ بلوچستان وسائل سے مالا مال خطہ ہے اوراب بھی بلوچستان میں میگا منصوبے چل رہے ہیں جن سے بہت معمولی حد تک مقامی لوگوں کو بنیادی سہولیات سمیت روزگار فراہم کیا جارہا ہے، نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اوراسکالرشپ بھی دیا جارہا ہے مگر اب بھی بہت کچھ کرنا ہے جس میں صوبے میں بہترین انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، پانی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی شامل ہے جس کے لیے ایک خطیر رقم کی ضرورت ہے اس میں وفاق کی خصوصی دلچسپی ضروری ہے۔ قیام امن کیلئے بلوچستان حکومت کو بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ بٹھانا ہوگا تاکہ بات چیت کا عمل جاری رہے، طاقت کا استعمال کسی بھی طرف سے مزید انتشار کا باعث بن سکتا ہے جو بلوچستان کے مفاد میں بھی نہیں ہے، جنگ اور انتشار سے عام لوگ ہی متاثر ہونگے بلوچستان میں بدامنی کی حمایت قوم پرست جماعتیں بھی نہیں کرتیں، ان کا بھی زور ڈائیلاگ پر ہے اور مسئلے کا حل بات چیت کے ذریعے چاہتے ہیں ۔اس وقت بلوچستان میں بدامنی یقیناً ایک بڑا چیلنج ہے مگر اس کیلئے راستہ نکالنا مشکل نہیں جب تمام اسٹیک ہولڈرز ساتھ بیٹھ کر ایک روڈ میپ بنائینگے تو راستہ ضرور نکلے گا، امن بھی قائم ہوگا اور بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ میں 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے ملاقات کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت جاننا ضروری ہے، بلوچستان سے متعلق دیگر علاقوں میں پایا جانے والا تصور حقیقت کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری شورش کی اصل وجہ نہیں، حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگائیں گے تاہم ریاست مخالف کارروائیاں کرنے والوں سے آئین سے باہر بات ممکن نہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن کیلئے صوبائی ایکشن پلان تشکیل دے دیا گیا ہے، سکیورٹی فورسز گرے زونز میں آپریٹ کر رہی ہیں، دوست دشمن کی پہچان مشکل ہے تاہم دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی دیرپا قبضہ نہیں کر سکتے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ لاپتہ افراد سے متعلق جامع قانون سازی کی جاچکی ہے، بلوچ قوم کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورننس اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات لارہے ہیں، صحت وتعلیم میں 99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر ہوئیں، طلبہ کو قومی وعالمی اسکالرشپس دے رہے ہیں۔ بہرحال ماضی میں بلوچستان کی بہت زیادہ حق تلفی ہوئی ہے، صوبے کو اس کے اپنے وسائل پر جائز حقوق نہیں دیئے گئے ،وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ بھی دیگر صوبوں سے کم ہے بلوچستان میں وفاقی منصوبے بھی کم ہیں جبکہ صوبائی حکومت کے پاس اتنے وسائل اور آمدن نہیں کہ وہ بلوچستان بھر میں بڑے منصوبوں کا جال بچھا سکے۔ بلوچستان میں ترقی امن سے مشروط ہے اور اس کا براہ راست فائدہ عوام کو ملنا چاہئے جس کیلئے وفاق اور بڑی کمپنیاں جو بلوچستان میں سرمایہ کاری کررہی ہیں ،بلوچستان کو اس کا جائز حق ومحاصل دیں تاکہ دیرینہ مسائل حل ہوسکیں۔ قیام امن اور لاپتہ افراد کے مسئلہ کا حل بھی اسٹیک ہولڈرز اور وفاقی حکومت کے مشترکہ حکمت عملی سے حل ہوسکتا ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے عام لوگوں کے مسائل کے حل سمیت تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات قابل ستائش ہیں البتہ قیام امن کیلئے بلوچستان حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز اور وفاقی حکومت کے ساتھ مل بیٹھ کر ایک جامع پالیسی بنائے جس سے یقیناً امن کا خواب پورا ہوگا اور بلوچستان میں ترقی وخوشحالی آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 2-3

بلوچستان اسمبلی، مرد اور عورت کے قتل کی مذمتی قرار منظور کر لی

بلوچستان اسمبلی نے ڈیگاری کے علاقے میں مرد اور عورت کے قتل کی مذمتی قرارداد منظور کر لی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معاملے پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے حکومت اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل کمیٹی بنانے کی تجویز پیش کر دی۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں

ویمن پارلیمانی کاکس کی ارکان کی جانب سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے صوبائی وزراء و ارکان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، شہناز عمرانی، شاہدہ روف فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی، ام کلثوم اور صفیہ بی بی کی مشترکہ قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہرگاہ کہ یہ ایوان گزشتہ دنوں کوئٹہ کے نواحی علاقے مارگٹ میں غیرت کے نام پر ایک معصوم اور نہتے جوڑے (مرد اور عورت) کے بہیمانہ قتل کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ دل ہلا دینے والا واقعہ ان واقعات میں سے ایک ہے جہاں ایک بے گناہ خاتون کو ایک بار پھر نام نہاد غیرت کے نام پر قتل جیسے نہایت افسوس ناک قابل مذمت عمل کا شکار ہونا پڑا۔ جو کہ ایک نا قابل قبول اور شرمناک عمل ہے۔ یہ کسی ایک عورت کی جان کا نقصان نہیں بلکہ پورے معاشرے کے امن و سکون پر حملہ ہے۔ واضح رہے کہ غیرت کے نام پر قتل کا کسی بھی صورت میں بلوچ قومی ثقافت کسی صوبائی یا قومی روایت کسی سماجی یا مذہبی روایت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ غیر انسانی عمل قانون اور سماجی و اخلاقی اصولوں کے سراسر منافی ہے۔ ایسے واقعات کا بار بار پیش آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارا معاشرہ غیرت کے نام پر تشدد جیسے خطرناک رجحان میں مبتلا ہے۔ کسی بھی فرد یا گروہ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ خود کو منصف، جیوری اور جلاد کے طور پر پیش کرے انصاف صرف ریاست کی ذمہ داری ہے لہٰذا یہ ایوان مذکورہ بالا واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ جو عناصر اس سفاکانہ عمل میں ملوث ہیں ان مجرموں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی اس قسم کی گھناؤنی حرکت کی جرات نہیں کر سکے۔ قرارداد پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس قرارداد کو ایوان کی مشترکہ قرارداد قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن ملکر ایک کمیٹی بنا دیں یہ کمیٹی اس کیس کی نگرانی کرتی رہے۔ حکومت اور اپوزیشن ملکر ایک کمیٹی بنا دیں یہ کمیٹی اس کیس کی نگرانی کرتی رہے۔ جمعیت علماء اسلام کی رکن شاہدہ رؤف نے کہا کہ کچہری لگا کر فیصلے دینے کا کسی کو حق نہیں ہے جب عدالتیں ہیں وہاں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہیے، قبائل کی دشمنیاں بھی جرگوں کے ذریعے ختم ہونا چاہیے قبائلی دشمنی میں بھی مرد ہی مرتے ہیں۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ مرد اور عورت کا قتل افسوس ناک واقعہ ہے 21 ویں صدی میں بھی ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں مرد اور عورت کا قتل افسوس ناک واقعہ ہے 21 ویں صدی میں بھی ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں یہ واقعہ ہماری آنکھوں کھولنے کیلئے کافی ہے، کسی کو حق نہیں ہے کہ وہ کسی کو قتل کرے، وزیر اعلیٰ کی مشیر مینا مجید نے کہا کہ روایات کے امین صوبے میں ایسے واقعات افسوس ناک ہے، صوبے کی تمام خواتین ان واقعات کی مذمت کرتی ہیں ہماری حکومت نے سردار کو گرفتار کر کے مثال قائم کی ہے کسی کو ساف کارڈ نہیں دیا جائے گا، بخشا نہیں جائے گا خواتین سے متعلق فرسودہ روایات کا خاتمہ کیا جائے۔ حق دو تحریک کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ میں مرد اور عورت کے قتل کی مذمت کرتا ہوں، ہمارا دین غیرت مند مذہب ہے، کسی کو ہماری چادر و چار دیواری کی پامالی کی اجازت نہیں۔ بی اے پی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ ہم اس واقعہ کی مذمت کرتے ہیں کسی کو ریاست کے اندر ریاست بنانے کی اجازت نہیں دیں گے بعد ازاں بلوچستان اسمبلی نے مرد اور عورت کے قتل کے واقعہ کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد منظور کر لی جس کے بعد اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 25 جولائی کی سہ پہر 3 بجے تک ملتوی کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 24

CPEC-II: time to deliver

The formal launch of the second phase of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), as announced by Prime Minister Shehbaz Sharif, presents both an opportunity and a sobering challenge. This new chapter, pivoting from a government-to-government model to a business-to-business framework, is meant to attract private investment, deepen industrial collaboration, and energize special economic zones. But these ambitions, however lofty, rest on a fragile foundation. Unless Pakistan confronts its chronic weaknesses in governance, security, and policy consistency, the promise of CPEC may again fall short of its potential. The first phase of CPEC, initiated in 2013, undeniably brought important gains. Over $25 billion in Chinese investment helped ease the energy crisis, expand transportation infrastructure, and partially activate Gwadar port. Thousands of megawatts were added to the grid, new highways connected the country's spine, and nearly 70,000 jobs were reportedly created. These developments injected momentum into a faltering economy and lifted GDP growth by some estimates as much as two percentage points annually. Yet, despite these achievements, the shortcomings were conspicuous. Delays, lack of transparency, and bureaucratic dysfunction stymied progress. Projects were politicized, decision-making lacked continuity, and institutional capacity remained thin. More troublingly, security threats — particularly to Chinese personnel — grew in scale and frequency, casting a long shadow over investor confidence. Attacks in Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa, often traced back to regional rivals with a vested interest in sabotaging the initiative, have made it clear that economic cooperation cannot proceed in a vacuum. The transition to a private-sector-driven CPEC demands a far more stable and predictable business environment than Pakistan has not yet been able to provide. Investors need assurance that contracts will be honored, legal protections upheld, and personnel safeguarded. They also need clarity: about tax regimes, dispute resolution mechanisms, and infrastructure readiness within economic zones. In all these areas, Pakistan's record is mixed at best. Moreover, the second phase of CPEC cannot succeed without broader national buy-in. It must not be seen as the agenda of one party, one province, or one administration. For CPEC to realize its full potential, it must become a national enterprise — buttressed by interprovincial coordination, bipartisan political support, and genuine local stakeholder engagement. Pakistan must also take ownership of its responsibilities. It is no longer enough to highlight China's commitment or geopolitical sabotage. The real question is whether Pakistan is ready to reciprocate that commitment with serious reform. What is at stake is not just a series of construction projects but Pakistan's future economic architecture. CPEC holds the potential to position Pakistan as a strategic trade conduit linking Central Asia, China, the Middle East, and South Asia. But potential must be activated through policy, secured through law, and sustained through discipline. The second phase of CPEC is not a second chance. It is likely the final one. If Pakistan once again allows political instability, administrative inertia, and security lapses to derail progress, the consequences will be more than lost investment — they will include a credibility deficit from which recovery may prove far more difficult. The time for slogans is over. What CPEC now requires is competence, timely actions, and political will to follow the vision.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 25

Tracing ghost employees

For decades, Balochistan has been plagued by the persistent and deeply entrenched issue of ghost employees and fraudulent appointments across a wide range of government departments. Hundreds of individuals from other provinces, and even Afghan nationals—have illegally secured government jobs in Balochistan by submitting counterfeit domiciles and forged identity documents. This malpractice, rooted in systemic corruption and administrative negligence, has deprived thousands of eligible local residents of their rightful employment, worsening the province's already fragile socio-economic landscape. In 2016, a high-level verification committee was constituted under the leadership 'of then-Chief Secretary Balochistan, Saifullah Chatta, to investigate the scale of the crisis. The committee was specifically tasked with verifying the CNICs (Computerized National Identity Cards) of government employees whose documents appeared suspicious or unverifiable. The findings were deeply alarming: over 45,000 employees were discovered with questionable or untraceable identity records. Even more shocking was the revelation that more than 15,000 individuals had been drawing government pensions, some for over two decades, despite never having officially worked in any government department. Although the committee submitted its comprehensive report to major accountability bodies such as the National Accountability Bureau (NAB) and the Anti-Corruption Department, no meaningful action has followed. The investigations remain stalled, largely due to the influence of powerful recruitment mafias operating with alleged backing from political leaders and complicit government officials. These networks are believed to manipulate appointments, transfers, and promotions, protecting fake employees and undermining merit-based recruitment. This crisis represents far more than bureaucratic mismanagement; it is a grave injustice to the people of Balochistan. With one of the highest unemployment rates in Pakistan, the illegal occupation of government jobs by outsiders has pushed local youth further into economic despair. Even more concerning is the infiltration of Afghan nationals into government roles by obtaining forged Pakistani identity cards, raising serious national security concerns and calling into question the credibility of NADRA's databases. Despite repeated demands by nationalist parties such as the Balochistan National Party (BNP), successive governments have failed to act decisively. To rectify the situation, the provincial government must relaunch the verification drive, strengthen internal monitoring systems, and ensure that all those involved, regardless of influence—are held accountable. Only then can public trust be restored, justice ensured, and the institutional integrity of Balochistan safeguarded.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025 Page No. 2

پنجگور میں بدامنی کا دور

تحریر: اللہ داد بلوچ

بلوچستان کے مغربی حصے میں واقع مکران کا ضلع پنجگور ایک اہم تجارتی اور سرحدی شہر ہے، جو ایران سے متصل ہونے کی وجہ سے تجارتی سرگرمیوں کا مرکز سمجھا جاتا ہے تاہم حالیہ عرصوں میں پنجگور میں بدامنی، چوری، ڈکیتی، ٹارگٹ کلنگ اور انتظامیہ کی مسلسل ناکامی نے شہریوں اور تاجر برادری کو شدید عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے۔ پنجگور میں بڑھتی ہوئی بدامنی، چوری، ڈکیتی، ٹارگٹ کلنگ اور انتظامیہ کی مسلسل ناکامی کے خلاف انجمن تاجران کی کال پر شہر میں دو روزہ شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی مرکزی بازار سمیت بینک، دفاتر اور تجارتی مراکز مکمل طور پر بند رہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز انجمن تاجران پنجگور نے ایک اہم پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ اگر شہر میں امن و امان کی صورتحال بہتر نہ ہوئی تو احتجاجاً شٹر ڈاؤن کی جائے گی۔ پنجگور کے نئے ڈپٹی کمشنر میجر ریٹائرڈ عبدالکبیر زرکون نے صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے انجمن تاجران کے صدر فرید احمد اور ڈی پی او کو ملاقات کے لیے طلب کیا فرید احمد کے مطابق ڈی سی حال ہی میں تعینات ہوئے ہیں، اس لیے موجودہ حالات پر ان سے کوئی شکایت نہیں، لیکن ہم ان سے حالات کو بہتر کرنے کی توقع رکھتے ہیں ڈی سی اور انجمن تاجران کے درمیان ہونے والا اجلاس خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا ڈی سی نے 72 گھنٹوں کی مہلت مانگی اور اعلان کیا کہ وہ خود مرکزی بازار کا دورہ کریں گے اور امن و امان کے معاملات کا جائزہ لے کر انہیں اپنی نگرانی میں بہتر بنانے کی کوشش کریں گے تاجر برادری کے صدر فرید احمد نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ پنجگور میں اسٹریٹ کرائم عام ہوتا جا رہا ہے بازار میں تاجر محنت سے روزگار کر کے چند پیسے کماتے ہیں لیکن انہیں گن پوائنٹ پر لوٹا جاتا ہے، دکانیں توڑ کر لوٹ لی جاتی ہیں، گھروں کو چاہتے ہوئے بھی نشانہ بنایا جاتا ہے اور حتیٰ کہ وہ گھروں میں بھی محفوظ نہیں انہوں نے مزید کہا ہم نے انتظامیہ کو 72 گھنٹوں کی مہلت دی ہے، اگر اس دوران صورتحال بہتر نہ ہوئی تو ہمارا لائحہ عمل مزید سخت ہوگا صدر انجمن تاجران نے حالیہ وارداتوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ دنوں ایک تاجر سے [illegible] گاڑی چھین لی گئی، دو کمسن بچے اغواء ہوئے، ایک معذور سرکاری ملازم کو لوٹا گیا، حاجی الیاس مارکیٹ اور ایک سونے کی دکان کو لوٹا گیا انہوں نے شکایت کی کہ سابقہ ڈی سی نے کبھی بازار کا دورہ نہیں کیا اور پولیس کی جانب سے بھی کوئی موثر کارروائی نہیں ہوئی، حالانکہ متعدد وارداتوں کی ایف آئی آرز درج کروائی گئی تھیں، اور پولیس کو چوروں اور ڈکیتوں کی معلومات بھی دی گئی تھیں مگر پولیس کی جانب سے کوئی ایکشن نہیں لیا گیا پنجگور میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال پر شہری بھی پریشان ہیں ماضی میں بدامنی کو بارڈر بندش سے جوڑا جاتا تھا، لیکن اب جب بارڈر کھلا ہے، تب بھی وارداتوں میں کمی نہیں آ رہی شہریوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی نااہلی اس صورتحال کی اصل وجہ ہے [illegible] پنجگور [illegible] نے بھی حال ہی میں امن و امان کی بہتری کے لیے اجلاس بلایا، جس میں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے [illegible] کا کہنا تھا ڈی پی او اور [illegible] موجود ہے ان کی سرگرمیاں صرف دفتر سے گھر اور گھر سے دفتر تک محدود ہیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پنجگور میں ایک ایماندار اور فرض شناس ڈی پی او تعینات کیا جائے، علاقائی حلقوں کا کہنا ہے کہ پنجگور میں بدامنی کی متعدد وجوہات ہیں، [illegible] جن میں اسلحہ کلچر، سیاسی اثر و رسوخ، پولیس میں کرپشن، اور طاقتور افراد کی مجرموں کو پشت پناہی شامل ہیں پولیس اہلکاروں پر دباؤ، سفارش اور کرپشن کے باعث جرائم پیشہ عناصر کھلے عام دندناتے ہیں پنجگور کے ایک (ر) [illegible] نوجوان نے کہا کہ جب پولیس کسی مجرم کو گرفتار کرتی ہے تو بااثر افراد کی فون کال آ جاتی ہیں کہ یہ ہمارا بندہ ہے، اسے چھوڑ دو، جب تک پولیس کو مکمل اختیارات نہیں دیا جاتا اور پولیس اپنے تمام وسائل بروئے کار نہیں لاتی حالات اس سے بدتر ہوں گے کوئی بھی محفوظ نہیں ہوگا یہ بات قابل ذکر ہے کہ منشیات بھی بدامنی کا بڑا سبب بن چکی ہے شہر میں منشیات فروشی کھلے عام ہو رہی ہے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں نشے کے عادی افراد گھروں میں گھس کر چوریاں کر رہے ہیں، جن میں پانی کے موٹر، سولر پینل، دروازے، ٹنکیاں سب شامل ہیں ہر گلی اور محلے میں ٹماٹر اور پیاز شاید دستیاب ہونا مشکل ہو مگر منشیات ہر گلی آسانی کے ساتھ دستیاب ہے پنجگور شہر کو ایماندار افسران کی اشد ضرورت ہے، جو لاء اینڈ آرڈر مکمل بحال کر سکے، اسلحہ کلچر کو ختم کر سکے، منشیات کے اڈے بند کر سکے، مجرموں کو ان کے انجام تک پہنچا سکے اور دباؤ میں آئے بغیر اپنا فرض بخوبی ادا کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUL 2025

Page No. 87

بلوچستان میں انسانیت سوز سانحہ

وسیب

ظہور دھریجہ

zahoordhareja@gmail.com

[illegible]

راحیلہ خان درانی محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام اساتذہ کی تربیت کے لیے ورچوئل اکیڈمی کا افتتاح کر رہی ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے وفد سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CS CamScanner